1

12
ربیع الاول
1438ھ

Research Paper 4

12
December
2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

اِمامُ الانبیاء ﷺ کی دعوتِ قُرآن

[.......... وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ .... الانعام : 19]

[اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تا کہ میں اس سے تبلیغ کردوں تمہیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے]

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اَپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اِس تحریر کو اوّل تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

اَللّٰہ ﷻ اور اُسکے محبوب، ہمارے نہایت ہی شفیق آقا، اِمامِ اَعظم، اِمامِ کائنات ، سید الاولین والاخرین، اِمامُ و خاتمُ الانبیاء و المرسلین، شفیع المذنبین، رحمة للعالمین ، سیّدنا مُحمّد رسولُ اللہ ﷺ کی مبارک تعلیماتِ **وَحی** (قرآن اور اُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث) شک سے پاک، محفوظ و صحیح حالت میں موجود اور ہمارے سمجھنے کیلئے آسان ہیں :

1 ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ O ﴿ **نوٹ** : عام مسلمان بھائیوں کو سمجھانے کی خاطر ہر آیت کا ترجمہ با محاورہ اور بالمفہوم کیا گیا ہے۔﴾ [البقرة : 2]

1 (یہ قرآن) وہ (بلند رُتبے والی) کتاب ہے کہ جس میں شک (کی کوئی جگہ) نہیں ہے، (یہ قرآن) پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابدہی سے بچنا چاہیں)۔

2 لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ O [حٰمٓ السجدة : 42]

2 اِس (قرآن) کے نزدیک باطل نہیں آ سکتا، نہ آگے سے اور نہ ہی پیچھے سے، یہ (قرآن) بڑے حکیم اور خوبیوں والے (اَللّٰہ ﷻ) کی طرف سے اُترا ہے۔

3 إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ O [الحجر : 9]

3 بے شک اِس نصیحت (کی کتاب قرآن) کو ہم (اَللّٰہ ﷻ) ہی نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اِسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔

4 وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ O [القمر : 17، 22، 32، 40]

4 اور بے شک ہم (اَللّٰہ ﷻ) نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے، پس ہے کوئی جو (اس قرآن سے) نصیحت حاصل کرے ؟

دینِ اِسلام قبول کرنے کے علاوہ اَللّٰہ ﷻ کی بارگاہ میں قیامت کے دِن نجات اور کامیابی کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں

5 إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ O

5 بے شک اَللّٰہ ﷻ کے نزدیک (قبولیت والا) دین صرف اسلام ہے اور اس پختہ علم (قرآن) کے آجانے کے بعد بھی اہلِ کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) نے (اس دعوت سے) صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا (یعنی میں اسکی کیوں مانوں یہ میری مانے)، اور جو کوئی اَللّٰہ ﷻ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اَللّٰہ ﷻ جلد حساب لینے والا ہے۔ [آل عمران : 19]

6 وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ O [آل عمران : 85]

6 اور جو کوئی اِسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو اَیسے شخص سے (اُسکا وہ دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

7 رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ O [الحجر : 2]

7 (قیامت کے ہولناک دن) کافر لوگ بہت ہی زیادہ (حسرت کے ساتھ) خواہش کریں گے کہ اَے کاش ! وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے۔

8 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ O [آل عمران : 102]

8 اَے ایمان والو ! اَللّٰہ ﷻ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور (دیکھنا) تمہیں موت نہ آئے مگر اِسی حال میں کہ تم مسلمان ہو (یعنی ہمیشہ اسلام پر ہی قائم رہنا)۔

دینِ اِسلام میں اَللّٰہ ﷻ اور اُسکے محبوب سیّدنا مُحمّد رسولُ اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مُطلقاً حُجت اور دلیل نہیں

9 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا O [النساء : 59]

9 اَے ایمان والو ! اَللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حاکم ہو۔ اگر تمہارے (حاکم اور عوام) کے درمیان کوئی اختلاف ہو جائے تو اُس (اختلاف) کو (فیصلے کیلئے) اَللّٰہ ﷻ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دیا کرو اگر تم (واقعی) اَللّٰہ ﷻ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ (تمہارا طرزِ عمل) خیر والا اور اچھے انجام والا ہے۔

10 قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ O قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ O

10 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : اگر تم اَللّٰہ ﷻ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اتباع کرو، اَللّٰہ ﷻ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اور اَللّٰہ ﷻ معاف فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے۔ آپ فرماؤ : اَللّٰہ ﷻ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اَللّٰہ ﷻ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ [آل عمران : 31 اور 32]

دین اِسلام کی سچی تعلیمات، ذاتی گمان اور بے اَصل و بے بنیاد خیالات کی بجائے صرف صحیح علم پر قائم ہیں 2

11 وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ O [الانعام : 116]

11 اور (اَے سننے والے!) اگر تو اہل زمین کی اکثریت کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے اَللّٰہ ﷻ کی راہ سے بہکا دیں گے، یہ لوگ تو ذاتی گمان کے پیچھے چلتے اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔

12 وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا O [النجم : 28]

12 اور (اَیسے لوگوں کو) اُسکے (یعنی توحید کے) متعلق کچھ علم ہی نہیں وہ صرف اپنے ذاتی گمان کی پیروی کرتے ہیں اور حق (یعنی علم) کے مقابلے میں گمان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔

13 ....قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ O [الزمر : 9]

13 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : (اَے لوگو) بھلا کیا علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں ؟ بے شک نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

14 وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا O [بنی اسرائیل : 36]

14 اور (اَے سننے والے!) کسی اَیسی چیز کے پیچھے مت لگ جاؤ جسکے متعلق تمہیں علم نہ ہو (یعنی پہلے علم حاصل کرو)، بیشک کان اور آنکھ اور عقل اِن سب کے متعلق تم سے سوال کیا جائے گا۔

15 ....اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ O [فاطر : 28]

15 بے شک اَللّٰہ ﷻ کے بندوں میں سے جو علم رکھتے ہیں صرف وہی اُس سے ڈرتے ہیں (یعنی وہی معرفت رکھنے والے ہیں)، بے شک اَللّٰہ ﷻ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

دین اِسلام میں تمام علوم کی بنیاد 2۔سرچشموں پر ہے : قرآن اور سُنت (جو صرف صحیح الاسناد احادیث سے ماخوذ ہو)

16 لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ يَتْلُوْا عَلَيْھِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْھِمْ وَيُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ O

16 بے شک اَللّٰہ ﷻ نے مومنوں پر احسان فرمایا ہے کہ اُنہی میں سے رسول ﷺ کو مبعوث فرمایا جو اُن پر اُسکی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور اُنھیں پاک کرتے ہیں اور اُنھیں کتاب (قرآن) اور حکمت (قرآن وسنت) کا علم سکھاتے ہیں، اور یقیناً وہ لوگ اِس (رسول ﷺ کے آنے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ [آل عمران : 164]

17 يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ O [یونس : 57]

17 اَے تمام انسانو ! بے شک تمہارے پاس آ گئی نصیحت کی چیز (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے، اور شفا ہے سینوں کی بیماری (شرک وغیرہ) کی اور ہدایت اور رحمت ہے مومنین کیلئے۔

18 شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ .... O [البقرة : 185]

18 رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل فرمایا گیا ہے (جو کہ) ہدایت ہے لوگوں کیلئے، اور (اِس قرآن میں) ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے کیلئے روشن دلائل موجود ہیں۔

19 ....اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O [الاحقاف : 4]

19 (اَے محبوب ﷺ ! جب کافر لوگ بحث کریں تو اُن سے یوں فرماؤ :) لاؤ میرے پاس (اَپنی) کوئی کتاب اِس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔

نوٹ : ﴾اِجماعِ اُمت﴿ کو حُجت ماننا بھی قرآن وصحیح احادیث کے حکم میں داخل ہے: [النساء : 115] ، [المُستدرک لِلحاکم '' کتابُ العلم '' حدیث نمبر 399]

قرآن وسنت (صحیح احادیث) اور اِجماعِ اُمت کی مخالفت نہ آئے تو ﴾قیاس یا اِجتہاد﴿ کرنا جائز ہے: [المُصنف لابن ابی شیبة '' کتابُ البیوع والاقضیة '' اَثر نمبر 22,990]

قرآنِ حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کیلئے بنیادی 3۔شرائط ہیں : کوشش کرنا، بات متوجہ ہو کر سُننا اور عقل استعمال کرنا

20 وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ O [العنکبوت : 69]

20 جو لوگ ہماری راہ میں (ہمیں پانے کیلئے) کوشش کریں گے ہم ضرور اَیسے لوگوں کو اپنی (طرف ہدایت کی) راہیں دکھا دیں گے، بے شک اَللّٰہ ﷻ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

21 كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ O [صٓ : 29]

21 (اَے محبوب ﷺ !) یہ بابرکت کتاب (قرآن) ہم نے آپکی طرف اِسلئے اُتاری ہے تاکہ وہ لوگ اِس کی آیات پر غور کریں، اور عقل استعمال کرنے والے نصیحت حاصل کریں۔

22 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ O [قٓ : 37]

22 بے شک اِس (قرآن) میں نصیحت ہے اُس کیلئے جو دِل رکھتا ہو (یعنی اُسکی فطرت مسخ نہ ہوئی ہو)، یا پھر اُس کیلئے (بھی نصیحت ہے) جو بات غور سے سنے اور وہ متوجہ بھی ہو۔

23 اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ڼ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ O [الانعام : 36]

23 بے شک (قرآن) صرف وہ قبول کرتے ہیں جو بات سن لیتے ہیں اور مُردوں (کان اور عقل استعمال نہ کرنے والوں) کو اَللّٰہ ﷻ ہی اُٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

24 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ O [حٰمٓ السجدة : 26]

24 اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اِس قرآن کو مت سنا کرو، اور اِس (قرآن کی دعوت) میں شور مچا دیا کرو تاکہ تم اِس (قرآن کی دعوت) پہ غالب آ سکو۔

25 وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ O [الملک : 10]

25 اور (کافر لوگ قیامت کے دن اَفسوس سے) کہیں گے اَے کاش ! ہم (دنیا میں قرآن کی دعوت) سننے والے یا عقل استعمال کرنے والے ہوتے تو دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔

قرآنِ حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اور جہادِ اکبر ممکن نہیں ہے

26 وَاُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ .... O [الانعام : 19]

26 (اَے محبوب ﷺ ! آپ فرماؤ :) اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں اِس سے تبلیغ کر دوں تمہیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے (وہ بھی قرآن پر عمل اور اِسی سے تبلیغ کرے)

27 .... فَذَکِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ O [قٓ : 45]

27 (اَے محبوب ﷺ !) اِس قرآن کے ذریعے نصیحت کرواُسے جو (اللّٰہ جل جلالہ) کی وعید (دھمکی) سے ڈرتا ہے (یعنی جو واقعی حق کے حصول کی خواہش رکھتا ہو اُسے تبلیغ نفع دیتی ہے)۔

28 فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا کَبِیْرًا O [الفرقان : 52]

28 (اَے محبوب ﷺ !) اِن کافروں کی پیروی نہ کرنا (یعنی اِن کی باتوں کو نظر انداز کرو)، اور اُن سے اِس (قرآن) کے ذریعے (نصیحت وتبلیغ کر کے) بڑا جہاد کرو۔

29 وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ O [حٰمٓ السجدة : 33]

29 اور اُس شخص سے زیادہ کس کی بات اچھی ہوگی جو لوگوں کو (قرآن کے ذریعے) اللّٰہ جل جلالہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال کرے، اور کہے کہ میں (بھی عام) مسلمانوں میں سے ہوں۔

قرآنِ حکیم سے دوری اور آخرت کی ناکامی کی اَصل وجہ اَپنے اَپنے فرقے کے بزرگوں کی اَندھا دُھند پیروی کرنا ہے

30 وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ کَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ O [لقمان: 21]

30 اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو اُس کی جو اللّٰہ جل جلالہ کی طرف سے نازل ہوا تو وہ کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اُسی کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اَپنے آباؤاجداد کو پایا ہے، بھلا
کیا اِن کو (اور اِنکے آباؤاجداد کو) شیطان دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی ؟ (یہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اَپنے بزرگوں کی پیروی ہی کرتے چلے جائیں گے ؟)

31 اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ .... O [التوبة: 31]

31 اُن (گمراہی کی پیروی کرنے والے) لوگوں نے اللّٰہ جل جلالہ کو چھوڑ کر اَپنے درویش لوگوں اور علماء کو اَپنا رب بنالیا ہے۔ (کہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اَپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

32 وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا O یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا O لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ
وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا O وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا O [الفرقان : 27 تا 30]

32 اور اُس (قیامت کے) دِن ظالم شخص اَپنے ہاتھوں کو منہ میں چبا چبا کر (اَفسوس کرتے ہوئے) کہے گا : اَے کاش ! میں نے (دنیا کی زندگی میں) رسول ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔
ہائے اَفسوس، اَے کاش میں نے فلاں شخص کو (رسول ﷺ کی تعلیمات کے مقابلے میں) دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اُس نے مجھے نصیحت (قرآن) سے بہکا دیا جبکہ وہ میرے پاس آچکی
تھی، اور شیطان تو انسان کو بے یارومددگار چھوڑنے والا ہے۔ اور (قیامت کے دِن) رسول ﷺ (شکایت کرتے ہوئے) کہیں گے : اَے میرے رب میری اُمت نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

33 یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا O وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَکُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا O رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا کَبِیْرًا O [الاحزاب : 66 تا 68]

33 اُس دِن اُن (ظالموں) کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو کہیں گے : اَے کاش ! ہم نے اللّٰہ جل جلالہ کی اور رسول ﷺ کی اطاعت اختیار کی ہوتی۔ اور عرض کریں گے :
اَے ہمارے رَب ! ہم نے اَپنے بڑوں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو اُنھوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا، اَے ہمارے رَب ! اِن (بزرگوں) کو دوگنا عذاب دے اور اِن پر بڑی لعنت بھیج۔

قرآنِ حکیم کی روشنی میں فرقہ واریت کی مذمت صراطِ مُستقیم کی پہچان اور نا قابل معافی جُرم کی نشاندہی

34 وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا .... O [آل عمران : 103]

34 اور (اَے ایمان والو) تم سب ملکر اللّٰہ جل جلالہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں مت تقسیم ہو جاؤ۔ [اِس آیت مبارکہ کی تشریح میں صحیح حدیث ملاحظہ فرمائیں] :
اللّٰہ جل جلالہ کی کتاب اللّٰہ جل جلالہ کی رسی ہے، جس نے اِسکی اِتباع کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اِسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہوگیا : [صحیح مُسلم "کتابُ الفضائل" حدیث نمبر 6228]

35 .... مِلَّةَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰهِیْمَ هُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا .... O [الحج : 78]

35 (پیروی کرو) اَپنے باپ ابراھیم علیہ السلام کے دین کی جس نے اِس (قرآن کے نازل ہونے) سے پہلے تمہارا نام مُسلم (مسلمان) رکھا اور اِس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔

36 اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ O [الانعام : 159]

36 بیشک جنھوں نے دین میں فرقے بنائے اور گروہوں میں بٹ گئے آپ (رسول ﷺ) کا اُن سے کوئی تعلق نہیں، اُن کا معاملہ اللّٰہ جل جلالہ کے سپرد پھر وہ اُنھیں اُنکے کرتوت بتا دے گا۔

37 قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ O قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O
لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ O [الانعام : 161 تا 163]

37 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : مجھے تو میرے رَب نے سیدھے راستے تک پہنچا دیا ہے جو دین مستحکم ہے ملت ابراھیم علیہ السلام پر جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ فرماؤ :
بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللّٰہ جل جلالہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اِسی کا حکم ہوا ہے اور میں پہلا مسلمان (تابع فرمان) ہوں۔

38 وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ O [الانعام : 153]

38 اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اِسکی پیروی کرو، اور مت پیروی کرو اور راستوں کی وہ تمہیں اُس (اَللّٰہ ﷻ) کی راہ سے بہکا دیں گے، اِسی کی تمہیں وصیت کی جاتی ہے تاکہ تم متقی بن سکو۔

39 وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O [الزمر : 65]

39 اور بیشک (اَے محبوب ﷺ !) آپ اور آپ سے پہلے انبیاء کیطرف یہی وحی کی گئی کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے اعمال برباد ہو جائینگے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے

40 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا O [النساء : 116]

40 بیشک اَللّٰہ ﷻ ہرگز شرک کو معاف نہیں کرے گا، اِسکے علاوہ جو بھی گناہ ہو جس کیلئے چاہے معاف فرما دے گا، اور جس نے اَللّٰہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا وہ گمراہی میں دور جا پڑا۔

41 اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ O [المائدة : 72]

41 بیشک جس کسی نے بھی اَللّٰہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا تو بیشک اَللّٰہ ﷻ نے اُس پر جنت حرام کر دی ہے اور اُسکا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور اِن ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

قرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبۂ توحید ہے : **عبادت** بھی صرف ایک اَللّٰہ ﷻ کی اور خصوصاً **دُعا** بھی صرف ایک اَللّٰہ ﷻ ہی سے

42 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ O [الصف : 9]

42 وہی (اَللّٰہ ﷻ ہی تو) ہے جس نے اَپنے رسول ﷺ کو ہدایت (قرآن) اور دینِ حق (اِسلام) دے کر بھیجا تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین اِس کو برا مان جائیں۔

43 وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ .... O [النحل : 36]

43 اور بیشک ہم نے ہر اُمت میں (کوئی نہ کوئی) رسول علیہ السلام بھیجا کہ (یہی اہم دعوت دے : اَے لوگو !) اَللّٰہ ﷻ کی عبادت کرو، اور طاغوت (شیطان اور جھوٹے معبودوں) سے بچو۔

44 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O [الفاتحة : 4]

44 (اَے اَللّٰہ ﷻ !) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (اَے اَللّٰہ ﷻ !) ہم تجھ ہی سے (غائب میں) مدد مانگتے ہیں (یعنی دُعا مانگتے ہیں)۔

45 اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَـفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ O [النمل : 62]

45 کون قبول کرتا ہے بے قرار کی فریاد کو جب وہ اُسے پُکارے، اور دور کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اَللّٰہ ﷻ کے ساتھ اور معبود بھی ہے؟ کم ہی غور و فکر کرتے ہو !

46 وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙفَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ O [البقرة : 186]

46 (اَے محبوب ﷺ !) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں، (تو آپ فرماؤ :) یقیناً میں بالکل نزدیک ہوں، قبول کرتا ہوں پُکارنے والے کی پکار (دُعا) کو،
جب وہ مجھے پکارتا ہے، پس اُنھیں بھی چاہیے کہ میرا حکم مانیں (یعنی عبادت بھی صرف میری کریں اور دُعا بھی صرف مجھ سے مانگیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ کامیابی پاسکیں۔

47 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ O [المومن : 60]

47 اور تمہارے رَب ﷻ نے فرمایا: مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جائینگے

48 مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ O
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ O [المائدة : 75 اور 76]

48 عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تو نہیں مگر ایک رسول ہی بیشک اُن سے پہلے بھی بہت رسول گزرے ہیں اور اُنکی ماں ایک سچی عورت تھیں، وہ دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے (اِنسان ہی تھے)
دیکھو تو ہم اَپنی آیات اُن کیلئے کیسے کھول کر بیان کرتے ہیں اور پھر اُن (شرک کرنیوالے عیسائیوں) کیطرف بھی دیکھو کہ کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہیں۔ (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : کیا تم
لوگ اَللّٰہ ﷻ کے علاوہ اُن (ماں بیٹا) کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اِختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نفع کا (وہ مشکل کشا نہیں)۔ اور اَللّٰہ ﷻ ہی (ہر دُعا) سننے والا علم رکھنے والا ہے

49 قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا O اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِـيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ
رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا O [بنی اسرائیل : 56 اور 57]

49 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : (اَے لوگو !) اُس (اَللّٰہ ﷻ) کے علاوہ جن (ہستیوں) کے متعلق تمہیں بڑا زعم ہے، ذرا اُنکو پُکار کر دیکھ لو، نہ تو وہ تم سے تکلیف دور کر سکتے
ہیں اور نہ ہی تکلیف بدل دینے پر قادر ہیں (مشکل کشا نہیں)۔ جن (بزرگوں) کو یہ پُکار رہے ہیں وہ تو خود اَپنے رب ﷻ کی بارگاہ میں وسیلہ (نیک اعمال کرنے) کی جستجو میں رہتے ہیں کہ کون
اُن میں سے اَپنے رب ﷻ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہتے ہیں اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، بیشک تیرے رب ﷻ کا عذاب ڈرنے کی ہی شے ہے۔

50 **آخری نصیحت** وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ O [السجدة : 22]

50 اور اُس سے بڑھ کر ظالم شخص بھلا کون ہو سکتا ہے جسکو اُسکے رب ﷻ کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر بھی وہ اِس سے منہ پھیر لے، بیشک ہم اَیسے مجرموں سے تو اِنتقام لینے والے ہیں۔